السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

استعمال شدہ زیور میں زکوۃ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیور کا استعمال دو طرح سے ہے، ایک یہ اکثر پہنا جاتا ہو اور کبھی اتفاقیہ اتار دیا جاتا ہے، دوسری صورت یہ کہ اکثر محفوظ رکھتا رہتا ہے، اور کبھی بیاہ شادی کے موقعہ پر پہن لیا جاتا ہے، اس دوسری صورت میں زکوۃ ضروری ہے، کیوں کہ یہ خزانہ کے حکم میں ہے، اور پہلی صورت اختلافی ہے، مگر احتیاط زکوۃ دینے میں ہے کیونکہ زکوۃ دینے کی احادیث بہت ہیں۔ اگرچہ ان میں کچھ ضعیف ہیں مگر مل کر استدلال کے قابل ہو سکتی ہیں۔ (عبد اللہ امرتسری) (تنظیم اہل حدیث جلد۷ اشمارہ ۲۳

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 95

محدث فتویٰ